© rasailojaraid.com

پوری اُمّت محمدیہ میں کوئی صحابی، تابعین، محدثین ومفسرین غرض اُمّت محمدیہ کے تمام طبقات میں سے کوئی ایک شخص پیش کردیا جائے جو خاتم النبیین کے معنیٰ آخر کے علاوہ کچھ اور کررہا ہو؟

ہے کسی قادیانی میں جراءت؟ نہیں یقیناً نہیں تو پھر درانی قادیانی بتائیں کہ قادیانی ختمِ نبوّت کے منکر نہیں اور انکار کس کو کہتے ہیں۔ باقی رہا مظفر درانی کا قول عائشہ رضی اللہ عنہا کو پیش کرنا کہ: ”**قولوا خاتم النبیین و لا تقولوا لا نبی بعدی.**“ (درمنثور)

اس پر چند باتیں پیشِ خدمت ہیں۔

۱۔　مظفر درانی کے علم میں ہونا چاہیے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے صحیح حدیث ان الفاظ میں موجود ہے۔

عن عائشة رضی اللّٰه عنها عن النبی صلی اللّٰه علیه وسلّم انه قال لا یبقٰی بعدهٗ من النبوّة شیئی الا المبشرات قالوا یا رسول اللّٰه و ماالمبشرات قال الرؤیا الصالحة یراها المسلم او تری له. (کنزالعمال بروایت خطیب، جلد:، ص:۳۳)

ترجمہ:　سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”میرے بعد نبوت سے کچھ بھی باقی نہیں مگر مبشرات (باقی ہیں) لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ مبشرات کیا ہیں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھے خواب ہیں جو آدمی دیکھتا ہے یا کوئی اور اس کے لیے دیکھتا ہے۔

اس حدیث صحیح کے مطابق سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری نبی مانتی تھیں۔ یہ روایت پوری سند کے ساتھ موجود ہے جبکہ مظفر درانی نے جس قول کا سہارا لیا ہے وہ مجہول الاسناد ہے اس کی کوئی سند کسی کتاب میں مذکور نہیں۔ اور ایک مجہول الاسناد قول کو صحیح حدیث کے مقابلہ میں کیسے قبول کیا جاسکتا ہے۔

دین اسلام کی ہر بات کا دارومدار اس کی سند پر ہے اگر یہ سلسلہ سند کا نہ ہوتا تو دین میں کیا کچھ داخل نہ کردیا جاتا کہ اصل دین کا حلیہ ہی بگڑ جاتا۔ سند ہی دین کی ہر بات کی حفاظت کی کڑی ہے اور اسی بات کو سیدنا عبداللہ ابن مبارکؒ نے یوں بیان فرمایا کہ:

الاسناد من الدین و لو لا الاسناد لقال من شاء. (مسلم، جلد: اوّل، ص:۱۲)

ترجمہ:　اسناد کا ہونا دین سے ہے اگر سند نہ ہو تو کہے جو چاہے۔

مظفر درانی قادیانی اپنے مضمون میں پیش کردہ قول عائشہ رضی اللہ عنہ کی سند دنیا اسلام کے ذخیرہ کتب سے ڈھونڈ لائیں مگر ان کو کہیں بھی اس کی سند نہیں مل سکے گی۔ پھر اپنے قادیانی مؤقف پر اس کا سہارا لینا کہاں کی عقل مندی اور دیانت داری ہے۔

قارئین محترم! مذکورہ پیش کردہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے منسوب قولِ بے سند کی طرح اُمّت محمدیہ کے کئی علما سے منسوب بعض تحریریں قطع و برید کرکے قادیانی عوام کے سامنے پیش کرتے رہتے ہیں، ان سے ہوشیار رہیے۔ اُمّتِ محمدیہ کا کوئی ایک فرد بھی نہیں جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی نئے نبی کے آنے کا قائل ہو، پوری اُمّتِ محمدیہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ کا آخری نبی مانتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس پر استقامت نصیب فرمائے۔ آمین

© rasailojaraid.com